الاربعین

فی

مناقب ابی بکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ

مرتب : حافظ محمد فیضان بن شہاب الدین عطاری

معاون : شیخ شہادت علی بن اسلم علی

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الحمد للہ رب العلمین الرحمن الرحیم و الصلوۃ و السلام علی سید المرسلین

و علی محبوب محبوب رب العالمین و علی الہ و اصحابہ و اہل بیتہ اجمعین

اما بعد! فاعوذ باللہ من الشیطن الرجیم بسم اللہ الرحمن الرحیم

درود شریف کی فضیلت

فرمانِ حضرتِ سیدنا صدیقِ اکبر رضی اللہ عنہ: نبی پاک ﷺ پر درودِ پاک پڑھنا گناہوں کو اس قدر جلد مٹاتا ہے کہ پانی بھی آگ کو اتنی جلدی نہیں بجھاتا اور نبی کریم ﷺ پر سلام بھیجنا گردنیں (یعنی غلام) آزاد کرنے سے افضل ہے۔ (شانِ صدیقِ اکبر رضی اللہ عنہ)

جو ہو مریضِ لا دوا یا کسی غم میں مبتلا — صبح و مسا پڑھے سدا صَلِّ عَلٰی مُحَمَّد

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْبِ! — صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

40 حدیثیں پہنچانے کی فضیلت

فرمانِ مصطفیٰ ﷺ ہے: جو شخص میری امت تک پہنچانے کیلیے دین کے متعلق "40 حدیثیں" یاد کرلے گا تو اسے اللہ پاک قیامت کے دن عالمِ دین کی حیثیت سے اٹھائے گا اور بروزِ قیامت میں اس کا شفیع (یعنی شفاعت کرنے والا) و گواہ ہوں گا۔

حضرت شیخ عبد الحق محدثِ دہلوی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: اس سے مراد چالیس احادیث کا لوگوں تک پہنچانا ہے اگرچہ وہ یاد نہ ہو۔ الحمد للہ حدیثِ پاک میں بیان کی گئی فضیلت اس کو بھی حاصل ہو گی جو چھاپ (یعنی پرنٹ کروا) کر یا دیکھ کر بیان کر کے یا کسی بھی ذریعے سے لوگوں تک 40 حدیثیں پہنچائے لہذا یہ فضیلت پانے کی نیت سے 40 فرامینِ مصطفیٰ ﷺ تحریراً پیش کیے جاتے ہیں۔

مسلمانوں کے پہلے خلیفہ حضرت سیدنا ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ کے یومِ وصال 22 جمادی الاخریٰ کی مناسبت سے آپ کی عظمت و شان پر مشتمل "اربعین" یعنی 40 فرامینِ مصطفی ﷺ کا مدنی گلدستہ پیشِ خدمت ہے۔

1) عن جابر رضی اللہ عنہ قال رسول اللہ ﷺ :

تأتي الملائكة بأبي بكر مع النبيين و الصديقين تزفه الى الجنة زفا۔ ﴿كنز العمال، فضل ابی بکر الصدیق﴾

ترجمہ: حضرتِ سیدنا جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا:

"فرشتے ابو بکر صدیق (رضی اللہ عنہ) کو روزِ قیامت لائیں گے، اور انبیاء و صدیقین کے ساتھ جنت میں جگہ دیں گے۔"

2) عن انس قال رسول اللہ ﷺ :

ما صحب النبيين و المرسلين أجمعين ولا صاحب يٰس أفضل من أبي بكر۔ ﴿كنز العمال﴾

ترجمہ: حضرت سیدنا انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

"کسی نبی اور رسول کے صحابی حتی کہ صاحبِ یٰس (یعنی حضور ﷺ) کے صحابی ابو بکر (رضی اللہ عنہ) سے افضل نہیں۔"

3) عن سلمان قال رسول اللہ ﷺ :

لما خلق الله العرش كتب عليه بقلم من نور طول القلم ما بين المشرق و المغرب :

﴿لا اله الا الله محمد رسول الله﴾ به آخذ و به أعطي و امته افضل الامم و أفضلها أبو بكر الصديق۔ ﴿كنز العمال﴾

ترجمہ: حضرت سیدنا سلمان رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

کہ جب اللہ تعالی نے عرش کو پیدا فرمایا تو اس پر نور کے قلم سے لکھا جس کا طول مشرق سے مغرب تک تھا:

" ﴿اللہ کے سوا کوئی سچا معبود نہیں محمد ﷺ اللہ کے رسول ہیں﴾ میں انہیں کے واسطے سے لُوں گا اور انہیں کے وسیلے سے دوں گا، ان کی امت سب امتوں سے افضل ہے اور ان کی امت میں سب سے افضل ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ ہے۔"

4) عن ابی هريرة قال، قال رسول اللہ ﷺ :

اتانی جبرئيل فاخذ بيدی فاراني باب الجنة الذی يدخل من امتی فقال ابو بكر يا رسول الله وددت انی كنت معك حتى انظر اليه،

فقال رسول الله ﷺ اما إنك يا ابا بكر اول من يدخل الجنة من امتی۔ ﴿مرأة المناجيح﴾

ترجمہ : حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

میرے پاس جناب جبرائیل علیہ السلام آئے میرا ہاتھ پکڑا پھر مجھے جنت کا وہ دروازہ دکھایا جس سے میری امت داخل ہو گی،

تو حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ نے عرض کی: یارسول اللہ ﷺ! میری آرزو ہے کہ میں بھی آپ کے ساتھ ہوتا تاکہ میں بھی اسے دیکھ لیتا،

تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: " اے ابو بکر (رضی اللہ عنہ)! تم وہ شخص ہو جو میری امت میں سے سب سے پہلے جنت میں جائے گا۔"

5) عن انس ، قال رسول اللہ ﷺ :

اللّٰھم ! اجعل أبا بکر معی فی درجتی یوم القیامۃ۔ ﴿کنز العمال﴾

ترجمہ: حضرت سیدنا انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

" اے اللہ! ابو بکر (رضی اللہ عنہ) کا مقام قیامت کے روز میرے ساتھ کر دے۔"

6) عن عبد اللہ ابن مسعود یُحدِّث عن النبی ﷺ انہ قال :

لو کنت متخذا خلیلا لاتخذت ابا بکر خلیلا و لکنہ أخی و صاحبی و قد اتخذ اللہ عزوجل صاحبکم خلیلا۔ ﴿مسلم﴾

ترجمہ: حضرت سیدنا عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نبی کریم ﷺ سے روایت کرتے ہوئے بیان کرتے ہیں کہ آپ ﷺ نے فرما:

" اگر میں (اللہ کے سوا) کسی کو خلیل بناتا تو ابو بکر (رضی اللہ عنہ) کو بناتا لیکن وہ تو میرے بھائی اور میرے صحابی (ساتھی) اور تمہارے صاحب کو تو اللہ عزوجل نے خلیل بنالیا ہے۔"

7) عن ابي أمامۃ قال رسول اللہ ﷺ :

إن اللہ اتخذني خلیلا کما اتخذ إبراھیم خلیلا و إن خلیلي أبو بکر۔ ﴿کنز العمال﴾

ترجمہ: حضرت سیدنا ابو امامہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

" کہ اللہ تعالی نے مجھے بھی خلیل بنایا جیسے ابراہیم (علیہ السلام) کو خلیل بنایا، اور میرے خلیل ابو بکر (رضی اللہ عنہ) ہیں۔"

8) عن ابن عمر أن رسول اللہ ﷺ قال لأبي بکر :

أنت صاحبي علی الحوض و صاحبي فی الغار۔ ﴿ترمذی﴾

ترجمہ: حضرت سیدنا ابنِ عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے حضرت سیدنا ابو بکر رضی اللہ عنہ سے فرمایا:

" کہ تم حوضِ کوثر پر میرے ساتھی ہو اور غار (ثور) میں بھی میرے ساتھی ہو۔"

9) عن عائشۃ قال رسول اللہ ﷺ :

أبو بکر مني و أنا منہ ، و ابو بکر أخی فی الدنیا و الآخرۃ۔ ﴿کنز العمال﴾

ترجمہ: حضرت سیدتنا عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

" ابو بکر (رضی اللہ عنہ) مجھ سے ہیں اور میں ان سے ہوں، ابو بکر (رضی اللہ عنہ) دنیا و آخرت میں میرے بھائی ہیں۔"

10) عن عرفجة قال رسول الله ﷺ :

انا سیف الاسلام و ابو بکر سیف الردۃ۔ ﴿کنز العمال﴾

ترجمہ: حضرت سیدنا عرفجہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

" میں اسلام کی تلوار ہوں اور ابو بکر (رضی اللہ عنہ) ردت کی تلوار۔"

11) عن عائشة أن أبابكر دخل على رسول الله ﷺ فقال :

أنت عتيق الله من النار فيومئذ سمي عتيقا۔ ﴿ترمذی﴾

ترجمہ: حضرت سیدتنا عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہو کہ ایک مرتبہ حضرت سیدنا ابو بکر رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے تو آپ ﷺ نے فرمایا: "کہ تم اللہ کی طرف سے دوزخ کی آگ سے آزاد کیے ہوئے ہو، (یعنی عتیق ہو)۔"

چنانچہ اسی دن سے ان کا نام عتیق پڑ گیا۔

12) عن ام هاني قال رسول الله ﷺ :

يا ابابكر ! ان الله قد سماك الصديق۔ ﴿کنز العمال﴾

ترجمہ : حضرت سیدتنا امِ ہانی رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ رسول ﷺ نے ارشاد فرمایا:

" اے ابو بکر (رضی اللہ عنہ)! بے شک اللہ پاک نے تمہارا نام صدیق رکھا ہے۔"

13) عَنْ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ اَنَّ النَّبِيَّ بَعَثَه عَلٰى جَيْشِ ذَاتِ السَّلَاسِلِ قَالَ فَاتيته ، فَقُلْتُ اَيُّ النَّاسِ اَحَبُّ اِلَيْكَ :

قَالَ : عَائِشَةُ، قلتُ : مِنَ الرِّجَالِ؟ قَالَ : ابوهَا۔ ﴿مرأة المناجيح﴾

ترجمہ: حضرت عمرو بن العاص رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے اِن کو غزوۂ ذات السلاسل پر سردار بنا کر بھیجا تو کہتے ہیں کہ میں رسول اللہ ﷺ کے پاس آیا اور میں نے پوچھا کہ سب سے زیادہ محبت آپ ﷺ کو کس سے ہے؟

آپ ﷺ نے فرمایا: " عائشہ سے، میں نے کہا مردوں میں؟ فرمایا: اَبو بکر سے۔"

14) عن أبي سعيد الخدري قال رسول الله ﷺ :

إن من أمَّن الناس عليَّ في صحبته وماله أبو بكر۔ ﴿مرأة المناجيح﴾

ترجمہ: حضرت سیدنا ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

" کہ اپنی صحبت، اپنی محبت و مال میں سارے انسانوں میں مجھ پر بڑا احسان کرنے والے ابو بکر (رضی اللہ عنہ) ہیں۔"

15) عن ابی ھریرۃ قال، قال رسول اللہ ﷺ:

ما نفعنی مال ما نفعنی مال أبی بکر۔ ﴿ابنِ ابی شیبہ﴾

ترجمہ: حضرت سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

" مجھے کسی کے مال نے اتنا نفع نہیں پہنچایا جتنا ابو بکر (رضی اللہ عنہ) کے مال نے نفع پہنچایا۔"

16) عن ابی ھریرۃ قال، قال رسول اللہ ﷺ:

ما لاحد عندنا ید إلا وقد کافیناہ ما خلا أبا بکر فإن لہ عندنا یدا یکافیہ اللہ بھا یوم القیمۃ۔ ﴿ترمذی﴾

ترجمہ: حضرت سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

کہ کسی کا ہمارے اوپر کوئی ایسا احسان نہیں جسے ہم نے چکانہ دیا ہو سوائے ابو بکر کے،

" کیونکہ ان کا ہمارے اوپر اتنا بڑا احسان ہے کہ جس کا پورا پورا بدلہ قیامت کے دن انہیں اللہ ہی دے گا۔"

17) عن ابی قلابۃ قال، قال رسول اللہ ﷺ:

ارحم امتي أبو بکر۔ ﴿ابنِ ابی شیبہ﴾

ترجمہ: حضرت سیدنا ابو قلابہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے فرمایا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

" میری امت میں سب سے زیادہ رحم کرنے والا ابو بکر (رضی اللہ عنہ) ہے۔"

18) عن عائشۃ قال رسول اللہ ﷺ:

الناس کلھم یحاسبون یوم القیامۃ الا أبا بکر۔ ﴿کنز العمال﴾

ترجمہ: حضرت سیدتنا عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

" قیامت کے روز تمام لوگوں سے حساب ہو گا سوائے ابو بکر (رضی اللہ عنہ) کے۔"

19) عن عائشۃ قالت قال رسول اللہ ﷺ:

لا ینبغی لقوم فیھم ابو بکر أن یؤمھم غیرہ۔ ﴿ترمذی﴾

ترجمہ: حضرت سیدتنا عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے فرماتی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

" اگر کسی قوم میں ابو بکر (رضی اللہ عنہ) ہو تو ان کے علاوہ امامت کرنے کا حق کسی کو نہیں۔"

20) عن جبیر ان امرأۃ سألت رسول اللہ ﷺ شیئا فامرھا ان ترجع إلیہ فقالت یا رسول اللہ ﷺ ! أرأیت إن جئت ولم اجدك؟

کانھا ترید الموت ، قال : فإن لم تجدینی فأتي أبا بکر۔ ﴿مسلم﴾

ترجمہ: حضرت سیدنا جبیر رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ ایک عورت نے رسول اللہ ﷺ سے کسی چیز کا سوال کیا تو آپ نے اس عورت کو دوبارہ آنے کیلیے فرمایا، اس عورت نے عرض کیا اے اللہ کے رسول ﷺ! آپ کا کیا خیال ہے کہ اگر میں دوبارہ آؤں اور آپ کو (موجود) نہ پاؤں؟ (شاید اسکی مراد موت تھی)

آپ ﷺ نے فرمایا: "اگر تو مجھے نہ پائے تو ابو بکر (رضی اللہ عنہ) کے پاس آجانا۔"

21) أن عائشۃ نظرت الی رسول اللہ ﷺ فقالت یا سید العرب ،

فقال : أنا سید ولد آدم ، ولا فخر ، وأبوك سید کھول العرب۔ ﴿ابنِ ابی شیبہ﴾

ترجمہ: کہ حضرت سیدتنا عائشہ رضی اللہ عنہا نے حضور ﷺ کی طرف دیکھ کر فرمایا: اے عرب کے سردار! تو آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا:

" میں پوری اولادِ آدم کا سردار ہوں اور اس پر مجھے کوئی فخر نہیں ہے، اور تیرے والد جنت کے بوڑھوں کے سردار ہوں گے۔"

22) عن علی عن النبی ﷺ قال :

ابو بکر و عمر سیدا کھول اھل الجنۃ من الاولین و الآخرین ما خلا النبیین و المرسلین لاتخبرھما یا علی ! ﴿ترمذی﴾

ترجمہ: حضرت سیدنا علی رضی اللہ عنہ حضور ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "ابو بکر اور عمر (رضی اللہ عنہما) جنت کے ادھیڑ عمر کے لوگوں کے سردار ہیں، خواہ وہ اگلے ہو یا پچھلے، سوائے انبیاء و مرسلین کے، لیکن علی! تم انہیں نہ بتانا۔"

23) عن حذیفۃ رضی اللہ عنہ قال کنا جلوسا عند النبی ﷺ فقال :

انی لا ادری ما بقائی فیکم فاقتدوا باللذین من بعدی و اشار ابی بکر و عمر۔ ﴿جامع ترمذی﴾

ترجمہ: حضرت سیدنا حذیفہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا:

مجھے نہیں معلوم کہ کب تک میں تم لوگوں میں ہوں لہذا میرے بعد ان دونوں کی اتباع کرنا اور

" رسول اللہ ﷺ نے ابو بکر اور عمر (رضی اللہ عنہما) کی طرف اشارہ کیا۔"

یعنی میرے بعد ابو بکر اور عمر (رضی اللہ عنہ) کی پیروی کرنا۔

24) عن عمر يقول: أمَرَنا رسول الله ﷺ أن نتصدق،

فوافق ذلك مالاً عندي، فقلتُ: اليوم أسبقُ أبا بكر إن سبقتُه يومًا، قال: فجئتُ بنصف مالي، فقال رسول الله ﷺ: ما أبقيتَ لأهلك؟

قلت: مثله، وأتى أبو بكر بكل ما عنده، فقال: يا أبا بكر، ما أبقيتَ لأهلِكَ؟، قال: أبقيتُ لهم الله ورسوله،

قلتُ: والله لا أسبقه إلى شيء أبدًا۔ ﴿ترمذی﴾

ترجمہ: حضرت سیدنا عمر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے فرماتے ہیں کہ ایک مرتبہ نبی کریم ﷺ نے ہمیں صدقہ دینے کا حکم دیا،

اتفاق سے ان دنوں میرے پاس مال بھی تھا، تو میں سوچنے لگا کہ آج میں ابو بکر رضی اللہ عنہ سے سبقت لے گیا تو لے گیا۔

چناچہ میں اپنا آدھا مال لے کر حاضر ہوا، آپ ﷺ نے پوچھا کہ گھر والوں کیلیے کیا چھوڑا؟ عرض کیا اتنا ہی جتنا ساتھ لایا ہوں،

پھر ابو بکر رضی اللہ عنہ آئے تو سب کچھ لے کر حاضر ہوئے۔ آپ ﷺ نے پوچھا کہ گھر والوں کیلیے کیا چھوڑا؟

" عرض کیا کہ ان کیلیے اللہ اور اس کا رسول چھوڑ کر آیا ہوں۔" اس پر عمر (رضی اللہ عنہ) نے کہا کہ میں کبھی ان سبقت حاصل نہیں کر سکتا۔

25) عن ابن عمر أن رسول الله ﷺ خرج ذات يوم ودخل المسجد وأبو بكر وعمر أحدهما عن يمينه والآخر عن شماله وهو آخذ بأيديهما

فقال: هكذا نبعث يوم القيامة۔ ﴿ترمذی﴾

ترجمہ: حضرت سیدنا ابن عمر رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں کہ ایک دن نبی کریم ﷺ حجرہ شریف سے نکل کر مسجد میں داخل ہوئے کہ ابو بکر و عمر رضی اللہ عنہما میں سے ایک صاحب آپ کی دائیں طرف تھے اور ایک صاحب بائیں طرف اور آپ ﷺ نے ان دونوں کے ہاتھ اپنے ہاتھوں میں پکڑے ہوئے تھے اس وقت آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: " قیامت کے دن ہمیں اسی طرح اٹھایا جائے گا۔"

26) عن أبي سعيد الخدري، قال: قال رسول الله ﷺ: ما من نبي إلا له وزيران من أهل السماء ووزيران من أهل الأرض،

فأما وزيراي من أهل السماء فجبريل وميكائيل، وأما وزيراي من أهل الأرض فأبو بكر وعمر۔ ﴿ترمذی﴾

ترجمہ: حضرت سیدنا ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور نبی اکرم ﷺ نے فرمایا:

کہ ہر نبی کے لئے دو وزیر آسمان والوں میں سے اور دو وزیر زمین والوں میں سے ہوتے ہیں،

"سو آسمان والوں میں سے میرے دو وزیر، جبرائیل و میکائیل (علیہما السلام) ہیں اور زمین والوں میں سے میرے دو وزیر ابو بکر اور عمر ہیں۔"

27) عن ابن عمر قال: قال رسول الله ﷺ:

انا اول من تنشق عنه الارض ثم ابو بكر ثم عمر ثم آتي اهل البقيع فيحشرون معي ثم انتظر اهل مكة حتى احشر بين الحرمين۔ ﴿مرأة المناجيح﴾

ترجمہ: حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

" سب سے پہلے مجھے قبر سے اٹھایا جائے گا، پھر ابو بکر کو، پھر عمر کو پھر میں اہل بقیع کے پاس آؤں گا تو وہ میرے ساتھ جمع کیے جائیں گے، پھر میں اہل مکہ کا انتظار کروں گا حتیٰ کہ ہم دونوں کو حرمین کے درمیان جمع کیے جائیں گے۔"

28) عن انس ، ان النبی ﷺ صعد احدا و ابو بکر , وعمر , وعثمان فرجف بهم ،

فقال : اثبت احد ! فانما علیك نبی و صدیق و شهیدان۔ ﴿بخاری﴾

ترجمہ: حضرت سیدنا انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ

ایک دن نبی پاک ﷺ احد پہاڑ پر چڑھے اور ابو بکر، عمر اور عثمان رضی اللہ عنہم آپ کے ساتھ تھے تو اچانک احد پہاڑ ہلنے لگا،

تو آپ ﷺ نے فرمایا: " اے احد! ٹھہر جا، تیرے اوپر ایک نبی، ایک صدیق اور دو شہید ہیں۔ "

29) عن أبي هريرة قال ، قال رسول الله ﷺ :

نعم الرجل أبو بكر ، نعم الرجل عمر ، نعم الرجل أبو عبيدة بن الجراح ، نعم الرجل أسيد بن حضير ، نعم الرجل ثابت بن قيس بن شماس ،

نعم الرجل معاذ بن جبل ، نعم الرجل معاذ بن عمرو بن الجموح ۔ ﴿مشکوۃ المصابیح﴾

ترجمہ: حضرت سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول کریم ﷺ نے فرمایا:

" ابو بکر بھی کیا اچھا آدمی ہے، عمر بھی کیا اچھا آدمی ہے، ابو عبیدہ بن الجراح بھی کیا اچھا آدمی ہے اسید بن حضیر بھی کیا اچھا آدمی ہے،

ثابت بن قیس بن شماس بھی کیا اچھا آدمی ہے، معاذ بن جبل بھی کیا اچھا آدمی ہے، عمر و بن الجموع بھی کیا اچھا آدمی ہے۔ "

30) عن عبد الرحمن بن عوف ، أن النبي ﷺ قال :

أبو بكر في الجنة ، وعمر في الجنة ، وعلي في الجنة ، وعثمان في الجنة ، وطلحة في الجنة ، والزبير في الجنة ، وعبد الرحمن بن عوف في الجنة ،

وسعد بن أبي وقاص في الجنة ، وسعيد بن زيد في الجنة ، وأبو عبيدة بن الجراح في الجنة ۔ ﴿مسند احمد﴾

ترجمہ: حضرت سیدنا عبد الرحمن بن عوف رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا:

" کہ ابو بکر جنت میں ہے، عمر جنت میں ہے، علی جنت میں ہے، عثمان جنت میں ہے، طلحہ جنت میں ہے، زبیر جنت میں ہے،

عبد الرحمن بن عوف جنت میں ہے، سعد بن ابی و قاص جنت میں ہے، سعید بن زید جنت میں ہے، ابو عبیدہ بن جراح جنت میں ہے۔ "

31) عن ميمون قال ، قال رجل لعمر ابن الخطاب :

ما رأيت مثلك ، قال : رأيت أبا بكر ؟ قال : لا ، قال : لو قلت نعم إني رأيته ، لاوجعتك۔ ﴿ابنِ ابی شیبہ﴾

ترجمہ: حضرت سیدنا میمون رضی اللہ عنہ سے مروی ہے، فرماتے ہیں کہ ایک آدمی نے حضرت سیدنا عمر رضی اللہ عنہ سے عرض کی میں نے آپ جیسا

کسی کو نہ دیکھا، آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ تو نے کیا حضرت سیدنا ابو بکر رضی اللہ عنہ کو دیکھا ہے؟ اس نے کہا: نہیں!

آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: " اگر تو ہاں کہتا کہ میں نے ان کو دیکھا ہے تو میں تجھے سزا دیتا۔ "

32) عن عامر ، أن عمر ، قال :

لا اسمع باحد فضلنی علی ابی بکر إلا جلدته اربعین۔ ﴿ابنِ ابی شیبہ﴾

ترجمہ: حضرت سیدنا عامر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت سیدنا عمر رضی اللہ عنہ نے ارشاد فرمایا:

" میں کسی کو بھی یوں نہ سنوں کہ اس نے مجھے حضرت سیدنا ابو بکر رضی اللہ عنہ پر فضیلت دی ورنہ میں اسے 40 کوڑے ماروں گا۔"

33) عن عمر قال :

أبو بکر سیدنا و خیرنا و أحبنا إلی رسول اللہ ﷺ۔ ﴿مرأۃ المناجیح﴾

ترجمہ: حضرت سیدنا عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، فرماتے ہیں:

" کہ ابو بکر رضی اللہ عنہ ہمارے سردار ہے، ہم سب سے بہتر ہے اور ہم سب میں رسول اللہ ﷺ کو زیادہ پیارے۔"

34) عن الحسن ، قال ، قال عمر :

وددت أنی من الجنۃ حیث اری ابا بکر۔ ﴿ابنِ ابی شیبہ﴾

ترجمہ: حضرت سیدنا حسن رضی اللہ عنہ سے مروی ہے فرماتے ہے کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا:

" میں پسند کرتا ہوں کہ میں جنت کے ایسے حصے میں ہوں جہاں سے حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ کو دیکھ سکوں۔"

35) عن جابر ، قال ، قال عمر :

ابو بکر سیدنا و اعتق سیدنا ، یعنی بلالا۔ ﴿ابنِ ابی شیبہ﴾

ترجمہ: حضرت سیدنا جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے فرماتے ہے کہ حضرت سیدنا عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا:

" کہ ابو بکر رضی اللہ عنہ ہمارے سردار ہے اور انہوں نے ہمارے سردار یعنی بلال رضی اللہ عنہ کو آزاد کروایا۔"

36) عن علی أنہ قال :

ألا اخبر کم بخیر ھذہ الامۃ بعد رسول اللہ ﷺ : ابو بکر و عمر ابن الخطاب۔ ابنِ ابی شیبہ﴾

ترجمہ: حضرت سیدنا علی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے فرمایا:

کیا میں تمہیں رسول اللہ ﷺ کے بعد اس امت کے بہترین شخص کی خبر نہ دوں؟ پس " وہ حضرت ابو بکر اور حضرت عمر رضی اللہ عنہما ہیں۔"

37) عن محمد بن حنفية قال قلت لأبي اى الناس خير بعد النبی ﷺ ،

قال : ابو بکر ، قلت ثم من ؟ قال : عمر ۔ ﴿مرأۃ المناجیح﴾

ترجمہ: حضرت سیدنا محمد بن حنفیہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، فرماتے ہیں کہ میں نے اپنے باپ (حضرت سیدنا علی رضی اللہ عنہ) سے عرض کی کہ رسول پاک ﷺ کے بعد لوگوں میں سب سے بہتر کون ہے ؟

آپ نے جواب دیا: "کہ حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ، میں نے عرض کی، پھر کون ؟ فرمایا: حضرت عمر رضی اللہ عنہ۔"

38) عن ابن عمر ، قال کنا نقول فی زمن النبی ﷺ :

خیر الناس ابو بکر و عمر ۔ ﴿ابنِ ابی شیبہ﴾

ترجمہ: حضرت سیدنا ابنِ عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، فرماتے ہیں کہ ہم لوگ رسول اللہ ﷺ کے زمانے میں کہا کرتے تھے:

"کہ لوگوں میں بہترین حضرت سیدنا ابو بکر اور حضرت سیدنا عمر رضی اللہ عنہما ہیں۔"

39) عن ابن عمر قال کنا فی زمن النبی ﷺ ،

لا نعدل بأبي بکر احدا ثم عمر ثم عثمان ۔ ﴿مرأۃ المناجیح﴾

ترجمہ: حضرت سیدنا ابنِ عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے فرماتے ہیں:

"کہ ہم نبی ﷺ کے زمانے میں ابو بکر کے برابر کسی کو نہ سمجھتے تھے، پھر عمر کو پھر عثمان کو۔"

40) عن عروۃ ، قال : اعتق ابو بکر مما کان یعذب فی اللہ سبعۃ :

عامر بن فهيرة و بلالا و زِنّيرة و أم عبيس و النهديّة و ابنتها و جارية بن عمرو بن مؤمل ۔ ﴿ابنِ ابی شیبہ﴾

ترجمہ: حضرت سیدنا عروہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے، فرماتے ہیں کہ: حضرت سیدنا ابو بکر رضی اللہ عنہ نے ان سات لوگوں کو آزاد فرمایا جن کو اللہ کے راستے میں عذاب دیا جاتا تھا۔

وہ سات لوگ یہ ہیں: " حضرت عامر بن فہیرہ، حضرت بلال، حضرت زنیرہ، حضرت امِ عبیس، حضرت نھدیہ اور انکی بیٹی اور بنو عمرو بن مؤمل کی ایک باندی (رضوان اللہ علیہم اجمعین)۔"

اللہ پاک سے دعا ہے کہ میری اس کاوش کو قبول فرمائے۔ آمین!

تحریر: حافظ محمد فیضان بن شہاب الدین عطاری (درجہ سادسہ، جامعہ فیضانِ بہارِ مدینہ)

معاون: شیخ شہادت علی بن اسلم علی (درجہ سادسہ)

تاریخ: 16 جمادی الاخری 1444ھ بمطابق 9 جنوری 2023ء بروز پیر شریف